# تعمیرِ پاکستان اور علمائے ربّانی

قیام پاکستان اور پھر تعمیر پاکستان میں علمائے حق کی کوششیں اور جدوجہد کا
تذکرہ۔ اسلامی دستور سازی اور اسلامی نظام کے نفاذ میں معماران پاکستان
کی مخلصانہ کوششیں۔ اسلامی مملکت کے تخیل و تشکیل سے متعلق ایک اہم دستاویز
ایک مشہور کتاب کا جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

از جناب منشی عبدالرحمن خان صاحب مرحوم

ادارہ اسلامیات
۱۹۰۔ انارکلی
لاہور ۔ پاکستان

# تعمیرِ پاکستان اور عُلمائے ربّانی

قیامِ پاکستان اور پھر تعمیرِ پاکستان میں عُلمائے حق کی کوششوں اور جدوجہد کا تاریخی تذکرہ، اسلامی دستور سازی اور اسلامی نظام کے نفاذ میں معمارانِ پاکستان کی جاں گُسل کاوشیں۔ اسلامی مملکت کے تخیل و تخلیق سے متعلق ایک اہم دستاویز

ایک مشہور کتاب کا جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

از: جناب مفتی عبدالرحمٰن خاں صاحب مرحوم



اِدارۂ اِسلامیات
۱۹۰۔ انارکلی
لاہور ○ پاکستان
فون: ۶۲۲۵۳

Butt

نام کتاب ———— "تعمیرِ پاکستان اور علمائے ربانی"

طباعت دوم ———— جولائی ۱۹۹۲ء

باہتمام ———— اشرف برادران ـ سلمہم الرحمٰن

ناشر ———— ادارۂ اسلامیات ـ انارکلی لاہور

مطبع ————

قیمت ————


## ملنے کے پتے

ادارۂ اسلامیات، ۱۹۰ ـ انارکلی لاہور ۲

ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

مکتبہ دارالعلوم، ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

دارالاشاعت اردو بازار ـ کراچی ۱

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان





# فہرست

صاحب نے ماہ فروری ۱۹۴۶ء میں ان الفاظ میں کی :—

"مسلم لیگ فی الواقعہ مسلمانوں کو اسلام اور اس کی تہذیب اور اس کے احکام کی اطاعت سے روز بروز دور ترلے جارہی ہے" (ترجمان القرآن جلد ۲۸ نمبر ۳ ص۱۵۹)

"جنت الحمقاء میں رہنے والے لوگ اپنے خوابوں میں خواہ کتنے ہی سبز باغ دیکھ رہے ہوں، لیکن آزاد پاکستان دا گرفی الواقع وہ بنا بھی تو، لازماً جمہوری لادینی اسٹیٹ کے نظریہ پر بنے گا۔ جس میں غیر مسلم اسی طرح برابر کے شریک ہوں گے، جس طرح مسلمان۔ اور پاکستان میں ان کی تعداد اتنی کم اور ان کی نمائندگی کی طاقت اتنی کمزور نہ ہوگی کہ شریعت اسلامی کو حکومت کا قانون اور قرآن کو اس جمہوری نظام کا دستور بنایا جاسکے" (ترجمان القرآن فروری ۱۹۴۶ء)

گویا قائداعظم نے ۱۷ر جنوری ۱۹۴۶ء کو مسلم لیگ کو صوبائی انتخابات میں کامیاب کرانے کی جو تجویز پیش کی تھی، مودودی صاحب نے اس کی اسلام کے نام پر مخالفت کی کہ مسلم لیگ مسلمانوں کو اسلام سے دور لے جارہی ہے۔ اور پاکستان طلب کرنے والے یا اس کی جنگ لڑنے والے سب جنت الحمقاء کے رہنے والے ہیں۔ یہ پاکستان کا اقتدار سنبھالنے کے خواب دیکھنے والے مودودی صاحب کا دوسرا تاریخی کارنامہ تھا۔

## مخالفین کی کوششیں

کانگرس ہائی کمان نے مسلم لیگ کی مخالفت کا شعبہ مولانا ابوالکلام آزاد کے سپرد کر رکھا تھا۔ جنہوں نے مجلس احرار جمیعۃ العلماء ہند، جماعت اسلامی، نیشنلسٹ کانفرنس اور خدائی خدمتگاروں غرضیکہ ہر اس جماعت سے جو مسلم لیگ کی مخالفت میں پیش پیش تھی، اپیل کی کہ وہ :—

"منظم ہوکر، ایک وجود بن کر، ڈٹ کر مسلم لیگ کا مقابلہ کریں"

اس اپیل کا جواب اس طرح دیا گیا :—

الف۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے شاگرد رشید اور دیرینہ رفیق کا مدیر روزنامہ "ہند"





کلکتہ کا ۶ر دسمبر ۱۹۴۵ء کا مقالہ اشتہاروں اور ٹریکٹوں کی صورت میں شائع کیا گیا جس میں قائداعظم کو یزید سے تشبیہ دی گئی۔ اور مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا ظفر احمد عثمانی مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی و دیگر اکابر جمیعۃ علماء اسلام سے سوال کیا گیا کہ :—

لیگ والے "علماء اسلام" ارشاد فرمادیں کہ حضرت حسینؓ، حضرت عبداللہؓ اور کونسی مسلمان جو یزید کے مخالف اور مسلمانوں کی واحد جماعت سے الگ تھے۔ سچے مسلمان تھے یا اسلام سے باہر ہو چکے تھے، حق پر تھے یا معاذاللہ جہنم کی راہ پر چل رہے تھے؟ ............ کیونکہ یزید کے ساتھ مسلمانوں کی جو جماعت تھی اور جس میں تقریباً سبھی مسلمان شریک تھے۔ وہ صرف دو کے علاوہ باقی سب صحابہ کی شرکت کی وجہ سے مسلم لیگ کی جماعت سے کہیں زیادہ مسلمانوں کی جماعت تھی۔ اور یہ یزیدی جماعت مسلم لیگ کی جماعت سے کہیں اعلیٰ وافضل تھی"

(ب) جماعت احرار نے قائداعظم کو کافر اعظم ثابت کرنے کے لئے اس مضمون کے اشتہار در و دیوار پر چسپاں کئے کہ :—

لیگ کے قائد نے ۱۹۱۲ء میں سول میرج ایکٹ کے مطابق جو شادی ایک کافرہ سے کی تھی، اس میں اپنی لامذہبیت کا اعلان کر دیا تھا۔ اور اب تک انہوں نے اپنا مسلمان ہونا ثابت نہیں کیا[1]"

---

[1] حالانکہ یہ بہتان سراسر غلط تھا۔ قائداعظم نے مس رتن پٹیٹ سے سول میرج ایکٹ کے ماتحت شادی نہیں کی تھی۔ بلکہ شادی کرنے سے پہلے :—

انہوں نے اپنی ہونے والی رفیقہ حیات کے سامنے اسلام پیش کیا اور صاف کہہ دیا۔ شادی اس طرح ہو سکتی ہے کہ ہم دونوں کا جہاں دل ایک ہے، مذہب بھی ایک ہو۔ اللہ کی اس نیک بندی نے بلا تامل اسلام قبول کیا اور چند مخصوص دوستوں کی موجودگی میں تقریب نکاح اہتمام تک پہنچی۔ مسٹر شریف دیوجی کانجی نے اثنا عشری قاضی کا انتظام کیا...... اس شادی کی خبر سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۲۱ر اپریل ۱۹۱۸ء نمبر ۹ صفحہ ۲ کالم ۴ میں بعنوان قبول اسلام شائع ہوئی" (حیات محمد علی جناح ص۸۵، ص۸۶)